سوال

(102)امام اگرجہری قرأت میں خوب ترتیل سے قرآن پڑھے اور آخری رکعتوں میں اس قدر جلدی کرے کہ سورہ فاتحہ نہ پڑھی جائے تو ایسے امام کے پیچھے نماز ہوئی یا نہیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض دفعہ مجھے ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھنے کا اتفاق ہوا ہے۔ جوجہری قرأمیں توخوب ترتیل کے ساتھ قرآن مجید پڑھتا ہے۔ لیکن اسی نماز کی آخری رکعتوں میں یعنی سرّی قرأت میں اس قدر جلد پڑھتا ہے کہ میں پوری سورة فاتحہ نہیں پڑھ سکتا، بمشکل آدھی سورة فاتحہ پڑھ سکتا ہوں کہ امام رکوع میں چلا جاتا ہے ایسی صورت میں میری نماز ادا ہوئی یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہلحدیث کے نزدیک بموجب احادیث صحیحہ مرفوعہ سورۃ فاتحہ رکن نماز ہے اگرایسے امام کی اقتداء میں نماز پڑھنے کا اتفاق ہو جو اس قدر جلد قرأة کرتا ہے کہ آپ بہ سعی تمام بھی سورة فاتحہ نہیں پڑھ سکتے تو نماز نہیں ہوگی۔ ایسی صورت میں نماز کا اعادہ کیا جائے۔

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد2ص98

محدث فتویٰ